128883 ـ مسلسل سفر میں رہنے والے ڈرائیور کا روزہ

سوال

میں آئل ٹینکر ڈرائیور ہوں، رمضان المبارک کا مہینہ آیا تو میں روزہ رکھ کر گاڑی چلاتا لیکن میرے ساتھ دوسرے آئل ٹینکر ڈرائیور روزہ نہ رکھتے اور مجھے کہتے کہ سفر میں روزہ نہ رکھنے والے کو اجروثواب حاصل ہوتا ہے نہ کہ جو سفر میں روزہ رکھے اسے, اس لیے برائے مہربانی میری راہنمائی فرمائیں کہ آیا سفر میں روزہ رکھنا باعث اجروثواب ہے یا نہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

" بلاشك و شبہ سفر میں روزہ نہ رکھنا اللہ سبحانہ و تعالی کی جانب سے رخصت اور مشروع ہے.

بلکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

جو کوئی تم میں سے مریض ہو یا مسافر تو دوسرے ایام میں گنتی پوری کرے البقرۃ (184).

اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے سفر میں روزہ چھوڑتے بھی تھے اور رکھ بھی لیتے تھے، اور اسی طرح رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ بھی روزہ رکھتے اور نہ رکھتے، اس لیے جو سفر میں روزہ نہ رکھے اس پر بھی کوئی حرج نہیں، اور جو رکھ لے اس پر بھی کوئی حرج نہیں.

چنانچہ سفر میں روزہ نہ رکھنا اللہ سبحانہ و تعالی کی جانب سے مسافروں کے لیے رخصت ہے، چاہے وہ مسافر گاڑی والا ہو یا پھر اونٹ یا کشتی یا ہوائی جہاز کا مسافر ہو سب برابر ہیں اس میں کوئی فرق نہیں، مسافر کے لیے رمضان المبارک میں روزہ چھوڑنا جائز ہے.

اور اگر مسافر روزہ رکھ لے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے، لیکن اگر اس کے لیے سفر میں روزہ مشقت کا باعث بن رہا ہو تو اس کے لیے روزہ افطار کرنا ہی افضل ہے، مثلا اگر شدید گرمی ہو تو اس کے لیے روزہ نہ رکھنا افضل ہوگا، اور اس حالت میں اللہ سبحانہ و تعالی کی رخصت پر عمل کرنا یقینی ہو جائیگا.

حدیث میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" یقینا اللہ سبحانہ و تعالی پسند فرماتا ہے کہ اس کی رخصت پر اسی طرح عمل کیا جائے جس طرح یہ پسند کرتا ہے کہ اس کی نافرمانی نہ کی جائے "

اس لیے اگر شدید گرمی ہو تو پھر روزہ نہ رکھنا سنت ہے، ایك بار رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا کہ ایك شخص کو سایہ کیا جا رہا ہے تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے بارہ میں دریافت فرمایا تو لوگوں نے عرض کیا:

یہ شخص روزے سے ہے، چنانچہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" سفر میں روزہ رکھنا نیکی نہیں ہے "

یعنی اس شخص کے حق میں نیکی نہیں ہوگی جس پر روزہ مشقت ہو، لیکن اگر کسی شخص کو سفر میں روزہ رکھنا کوئی مشقت نہیں دیتا اور نہ ہی نقصاندہ ہے تو پھر ایسے شخص کو اختیار ہے چاہے وہ روزہ رکھ لے یا پھر افطار کرے.

لیکن ان ڈرائیوروں کے لیے جو اپنی زندگی سفر میں ہی بسر کرتے ہیں ان کے لیے صحیح یہی ہے کہ اس میں کوئی حرج نہیں چاہے سفر ان کا پیشہ ہی کیوں نہ ہو اس کے لیے روزہ چھوڑنا جائز ہے، ہمیشہ ٹیکسی یا گاڑی کا ڈرائیور یا اونٹ بردار اپنے سفر کی حالت میں ایك علاقے سے دوسرے علاقے میں جاتے ہوئے روزہ افطار کرنے کا حق رکھتا ہے، چاہے اس کا پیشہ ہی یہی ہو اس میں کوئی حرج نہیں " انتہی

فضیلۃ الشیخ عبد العزیز بن باز رحمہ اللہ.